حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہ کی دارالعلوم آمد اور تاریخی مکتوبات (مشاہیر) کی تقریب رونمائی میں شرکت

دیدہ و دل فراش راہ

فخر اسلام، نابغہ روزگار، عظیم محقق، عالمی دانشور، ادیب بے بدل، شاعر، مورخ، مسافر ہفت اقلیم شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہ العالی ۱۵ ر نومبر ۲۰۱۱ء کو جامعہ دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے اور ہمیں بھرپور عزت افزائی، اخلاص و محبت سے نوازا۔ حضرت مولانا مدظلہ عرصہ دراز کے بعد اس بار دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے۔ ورنہ ان کی پیہم شفقتوں، لازوال محبتوں اور نیک تمناؤں سے جامعہ دارالعلوم حقانیہ کا گلشن وقتاً فوقتاً مہکتا رہتا تھا۔ حضرت مولانا محمد تقی عثمانی مدظلہ اور حضرت والد مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کا دیرینہ اخلاص و محبت کا تعلق پچاس برس سے زائد کا ہے۔ اور ان دونوں حضرات کے باہمی خلوص و محبت پر ان کے درمیان ہونے والی مکاتبت کا ایک ایک لفظ اور ایک ایک سطر شاہد و عدل ہیں۔ چنانچہ ان تاریخی مکتوبات کی تقریب رونمائی کے سلسلے میں آپ یہاں اکوڑہ خٹک دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے اور اپنی بے پناہ مصروفیات اور قیمتی اوقات میں سے دو دن اور ایک رات یہاں اکوڑہ خٹک میں اساتذہ اور علماء کے درمیان رہ کر ہمارے غریب خانے کو رونق بخشی۔ اور اس دوران ہونے والی یادگار علمی و ادبی مجلسوں میں حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ اور حضرت مولانا تقی عثمانی مدظلہ اور حضرت مولانا شیر علی شاہ صاحب مدظلہ کی یادگار علمی، ادبی صحبتیں اور اخلاص و محبت سے بھرپور گفتگو ہم جیسے طالب علموں کے لئے ایک یادگار موقع فراہم کیا۔ (ان پاکیزہ مجلسوں کی رپورٹ ان شاء اللہ آئندہ شمارے میں تفصیل سے نذر قارئین کی جائیگی۔)

حضرت مولانا محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہ کی ہمہ گیر اور باکمال شخصیت عصر حاضر میں اسلام کی ایک ایسی روشن دلیل اور واضح برہان ہے جس کی ضیا پاشیوں سے نہ صرف عالم اسلام بلکہ پوری دنیا کی علمی، ادبی، تحقیقی دنیا اکتساب فیض حاصل کررہی ہے۔ حضرت مولانا مدظلہ جہاں دینی حلقوں اور مدارس اسلامیہ کا سرمایہ افتخار ہیں وہیں عالم عرب اور خصوصاً مغربی تعلیمی تحقیقی ادارے بھی آپ کی بے پناہ خدمات کے نہ صرف معترف ہیں بلکہ اپنے اپنے اداروں میں گاہے گاہے آپ کو بڑی عزت افتخار کے ساتھ کسب کمال کے حصول کیلئے دعوت دیتے رہتے ہیں۔ حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہ نے دین و دنیا کے اکثر علوم و فنون نہ صرف حاصل کئے بلکہ اس میں کمال و امامت کا درجہ حاصل کیا۔ آج شاید ہی کوئی ایسا دین کا شعبہ ہو جس میں حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہ نے علم و فضل کے علم نہ لہرائے ہوں۔ مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع قدس سرہ العزیز بانی دارالعلوم کراچی کا بھی شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق اور دارالعلوم حقانیہ کے ساتھ خصوصی تعلق رہا ہے۔